الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

MODE: **Regular**

Name :	**Akram Shahzad Baloch**	Serial No :	**14794**
Address :	**Bahawal Nagar**	Date :	**2/24/2012**
Subject :	**AQAID**	Contact No:	
Writer :	محمد اویس	Email :	

Sir!
Kaha jata ha k qabar par koi sabazz tehni vegaira rakh di jaey to qabar wale pr us waqat tak azab ruk jata ha k jb tak wo tehni khushk na ho jaey.
Kia ye shariat me sabat ha?
Thanks.

کہا جاتا ہے کہ قبر پر کوئی سبز ٹہنی وغیرہ رکھ دی جائے تو قبر والے پر اس وقت تک عذاب رُک جاتا ہے جب تک وہ ٹہنی خشک نہ ہو جائے۔ کیا شریعت میں یہ ثابت ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً

اگرچہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سبز ٹہنیوں کا تخفیفِ عذاب کیلئے قبر پر رکھنا صرف ایک مرتبہ ثابت ہے۔ مگر یہ کوئی حکم شرعی نہیں اور نہ ہی تخفیفِ عذاب سبز ٹہنی پر موقوف ہے۔ بلکہ یہ عمل آپ علیہ السلام کے ساتھ خاص تھا۔ اور آپ کی ہی برکت تھی۔ اسلئے اس عمل کو لازم اور ضروری کا درجہ دینے سے احتراز لازم ہے۔

کما فی المشکوۃ: عن ابن عباس قال مر النبی صلی اللہ علیہ وسلم بقبرین فقال: انہما لیعذبان فی کبیر اما احدھما فکان لا یستتر من البول وفی روایۃ لمسلم لا یستنزہ من البول واما الآخر فکان یمشی بالنمیمۃ ثم اخذ جریدۃ رطبۃ فشقہا بنصفین ثم غرز فی کل قبر واحدۃ قالوا یا رسول اللہ لم صنعت ھذا فقال لعلہ ان یخفف عنہما ما لم ییبسا (ج ۱ ص ۴۲)۔

وفی مرقاۃ المفاتیح: قال النووی اما وضعہما علی القبر فقیل انہ سأل الشفاعۃ لہما فاجیب بالتخفیف الی ان ییبسا (الی قولہ) وقد انکر الخطابی ما یفعلہ الناس علی القبور من الخواص ونحوھا بھذا الحدیث وقال لا اصل لہ (الی قولہ) ان ھذا الحدیث واقعۃ خاص لا یفید العموم الخ (ج ۲ ص ۵۸)۔ واللہ اعلم بالصواب

محمد اویس عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۲ جمادی الثانی ۱۴۳۳ھ

دار الافتاء
۱۴۷۹۴
۲۹/۶/۱۴۳۳ھ

رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

21/5/12